Official Spokesperson's response to media queries seeking comments on the statement issued on 19 June by the Chinese Spokesperson on the events in the Galwan valley area

June 20, 2020

چینی ترجمان کی طرف سے گلوان وادی کے علاقے میں ہونے والے واقعات پر چینی ترجمان کی طرف سے 19 جون کو جاری کردہ بیان پر تبصرے کے مطالبے کے حوالے سے میڈیا کے سوالات پر سرکاری ترجمان کا جواب

20 جون، 2020

چینی ترجمان کی طرف سے گلوان وادی کے علاقے میں ہونے والے واقعات پر چینی ترجمان کی طرف سے 19 جون کو جاری کردہ بیان پر تبصرے کے مطالبے کے حوالے سے میڈیا کے سوالات پر سرکاری ترجمان جناب انوراگ سریواستو نے کہا،

"وادی گلوان کے علاقے کے حوالے سے موقف تاریخی طور پر واضح ہے۔ لائن آف ایکچول کنٹرول (ایل اے سی) کے حوالے سے اب چین کی طرف سے مبالغہ آمیز اور غیر مناسب دعوے کرنے کی کوششیں قابل قبول نہیں ہیں۔ وہ چین کے اپنے ماضی کے موقف کے بھی مطابق نہیں ہیں۔

ہندوستانی فوجیں، وادی گلوان سمیت ہندوستان، چین سرحد کے تمام علاقوں میں ایل اے سی کے سمت سے پوری طرح واقف ہیں۔ دوسری جگہوں پر اس کی تعمیل کرنے کے ساتھ وہ یہاں بھی اس کی تعمیل کرتے ہیں۔ ایل اے سی کے پار ہندوستانی فریق نے کبھی کوئی کارروائی نہیں کی۔ در حقیقت، وہ بغیر کسی واقعے کے ایک طویل عرصے سے اس علاقے میں گشت کر رہے ہیں۔ ہندوستان کی طرف سے تعمیر کردہ تمام انفراسٹرکچر طبعی طور پر ایل اے سی کی اپنی طرف ہے۔

مئی 2020 کے آغاز سے، چینی فریق اس علاقے میں ہندوستان کے روایتی اور نارمل گشت کے معمول کی راہ میں رکاوٹ بنا ہوا ہے۔ اس کے نتیجے میں ایک جھڑپ ہوئی جسے دو طرفہ معاہدوں اور پروٹوکول کی دفعات کے مطابق زمینی کمانڈروں نے سامنا کیا۔ ہم اس دلیل کو قبول نہیں کرتے ہیں کہ ہندوستان یکطرفہ طور پر موجودہ صورتحال کو تبدیل کر رہا تھا۔ اس کے برعکس، ہم اسے برقرار رکھے ہوئے تھے۔

اس کے نتیجے میں مئی کے وسط میں، چینی فریق نے ہندوستان - چین سرحدی علاقوں کے مغربی سیکٹر کے دوسرے علاقوں میں ایل اے سی کی خلاف ورزی کرنے کی کوشش کی۔ ان کوششوں کا

ہمیشہ سے ہماری طرف سے مناسب جواب ملا۔ اس کے بعد، دونوں فریق ایل او سی پر چینی سرگرمیوں سے پیدا ہونے والی صورتحال کو دور کرنے کے لئے قائم سفارتی اور فوجی چینلز کے ذریعے بات چیت میں مصروف تھے۔

سینئر کمانڈروں کا 6 جون 2020 کو اجلاس ہوا اور انہوں نے ایل اے سی کے پاس ڈی اسپیکلیشن اور فوج کے پیچھے ہٹنے کے عمل پر اتفاق کیا جس میں باہمی اقدامات شامل تھے۔ دونوں فریقین نے ایل اے سی کے احترام اور اس کی پاسداری پر اتفاق کیا تھا اور موجودہ صورتحال میں بدلاؤ کیلئے کوئی سرگرمی نہ کرنے پر اتفاق کیا۔ تاہم، چینی فریق گلوان وادی کے علاقے میں ایل اے سی کے سلسلے میں اس مفاہمت سے دستبردار ہوتے ہوئے ایل اے سی کے پار ہی ڈھانچے کھڑا کرنے کی کوشش کی۔ جب اس کوشش کو ناکام بنایا گیا تو، چینی فوجیوں نے 15 جون 2020 کو پرتشدد کاروائی کی جس کے نتیجے میں براہ راست ہلاکتیں ہوئیں۔

بھارتی وزیر خارجہ اور چین کے وزیر خارجہ، عالی جناب وانگ یی نے، 17 جون 2020 کو ایک گفتگو کی جس میں وزیر خارجہ نے 15 جون 2020 کو پیش آنے والے واقعات اور پرتشدد جھڑپ پر سخت الفاظ میں اپنا احتجاج درج کرایا۔ انہوں نے چینی فریق کی طرف سے لگائے گئے بے بنیاد الزامات کو سختی سے مسترد کردیا۔ اور سینئر کمانڈروں کے مابین مفاہمت کی غلط تشریح کو مسترد کیا۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ چین کو اپنے اقدامات کا از سر نو جائزہ لینا چاہئے اور اصلاحی اقدامات اٹھانا چاہئے۔

دونوں وزراء نے اس بات پر بھی اتفاق کیا کہ مجموعی صورتحال کو ایک ذمہ دارانہ طریقے سے نپٹنا چاہئے، اور یہ کہ دونوں فریق 6 جون کی فوج کے پیچھے ہٹنے کی مفاہمت کو خلوص نیت سے نافذ کریں گے۔ دونوں فریق باقاعدہ رابطے میں ہیں اور اس وقت فوجی اور سفارتی طریقہ کار کی ابتدائی ملاقاتوں پر تبادلہ خیال کیا جارہا ہے۔

ہم توقع کرتے ہیں کہ چینی فریق سرحدی علاقوں میں امن وآشتی کو یقینی بنانے کے لئے وزرائے خارجہ کے مابین طے پانے والے مفاہمت پر خلوص نیت سے عمل کرے گا۔ یہ ہمارے دوطرفہ تعلقات کی مجموعی ترقی کے لئے بہت ضروری ہے۔

نئی دہلی

20 جون، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.